تبصرہ کتب

رمضان یوسف سلفی

حدیث کی کتاب (مکمل چار حصے)

مرتب: حضرت مولانا عبدالمجید سوہدروی
تحقیق وتخریج: مولانا محمد ادریس فاروقی
ناشر: مسلم پبلیکیشنز سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ
ڈسٹری بیوٹر: مکتبہ دارالسلام اردو بازار لاہور

مولانا عبدالمجید خادم سوہدروی رحمۃ اللہ علیہ جماعت اہل حدیث کے رفیع المرتبہ عالم دین تھے۔ انہوں نے اپنے بزرگوں کی علمی وعملی میراث کی خوب حفاظت کی۔ وہ ایک جید عالم، نامور مصنف، دلپذیر واعظ اور مستند طبیب تھے۔ انہوں نے وعظ وتبلیغ، تصنیف وتالیف اور طب وحکمت میں بے پناہ مقام پیدا کیا اور اس میدان میں کارہائے نمایاں سرانجام دیئے۔ دینی اور طبی موضوعات پر انہوں نے بیسیوں بڑی عمدہ تحقیقی کتب تحریر کیں۔

مولانا خادم مرحوم دینی تڑپ رکھنے والے عالم دین تھے۔ ان کی جماعتی ودینی خدمات کا دائرہ بڑا وسیع ہے۔ ان کا اسلوب نگارش بڑا دلچسپ اور عام فہم تھا۔ انہوں نے جہاں دیگر موضوعات پر چھوٹی بڑی کتب تصنیف کیں، وہیں بچوں کیلئے بھی چار حصوں پر مشتمل حدیث کی پہلی، دوسری، تیسری اور چوتھی کتاب مرتب کی۔ مولانا مرحوم نے اس کتاب کے چاروں حصوں میں کل ۱۳۷ احادیث نقل کر کے ان کی تشریح بیان کی ہے اور ایک ایک حدیث کی تشریح کے ضمن میں کئی دیگر حوالہ جات اور مفید مثالیں پیش کر کے مسائل کو نکھار کر پیش کیا ہے۔ بچوں کیلئے لکھنا بہت مشکل کام ہے۔ لیکن خادم مرحوم نے بچوں کی ذہنی سطح کے مطابق سادہ اور سلیس اندازِ تحریر اختیار کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قاری جب حدیث کی کتاب کا مطالعہ شروع کرتا ہے تو وہ اس میں محو ہو کر رہ جاتا ہے۔ اس کتاب کے چاروں حصوں میں توحید کا اثبات اور شرک وبدعات کا رد ہے۔ سنت کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے اور خرافات کی نکیر کی گئی ہے۔ نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ وغیرہ کی تاکید کی گئی ہے۔ غیر شرعی رسوم وعوائد اور اخلاقِ رذیلہ جھوٹ، غیبت، چوری، حسد، کینہ، بدگمانی وغیرہ سے اجتناب کا درس دیا گیا ہے اور ساتھ ہی ''اسوہ محمدی'' کا نمونہ دکھا کر ایک مسلمان کو صحیح مسلمان بننے کا سبق ازبر کرانے کی کوشش کی گئی ہے۔ بلاشبہ بچوں اور بڑوں کیلئے یہ ایک مفید کتاب ہے۔ اسے ہر گھر میں پڑھا جانا چاہیے۔ زیر تبصرہ کتاب کا نقشِ ثانی ہے۔ اسے بہت سی طباعتی اور علمی خوبیوں سے آراستہ کیا گیا ہے۔ پہلی طباعت کے برعکس فہرست اور عنوانات دے دیئے گئے ہیں۔ جلی حروف میں کتاب کے اندر عنوان نمایاں کئے ہیں۔ احادیث کی تخریج کر دی گئی ہے اور حدیث کا مکمل حوالہ دے دیا گیا ہے۔ یہ پر مشقت کام حضرت مولانا محمد ادریس فاروقی صاحب نے کیا ہے اور صحیح معنوں میں حق ادا کیا ہے۔ اس کے علاوہ کتاب کو اعلیٰ طباعتی معیار کے مطابق طبع کیا گیا ہے۔ وطنِ عزیز پاکستان میں یہ کتاب دارالسلام کے تمام مکتبوں اور دیگر کتب خانوں سے مل سکتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اصحاب علم وفضل

محمد تنزیل صدیقی الحسینی ہمارے دینی، علمی اور تصنیفی حلقوں کے ابھرتے ہوئے ہونہار قلم کار ہیں۔ انہوں نے تھوڑی مدت میں ہی کئی تاریخی وعلمی شہ پارے قارئین کی نذر کیے ہیں۔ وہ بڑے عام فہم اسلوب میں مستند معلومات پیش کرتے ہیں۔ ان کی تحقیق کی ''چھاننی'' بڑی باریک ہے۔ جو کچھ بھی لکھتے ہیں، بڑی جانچ اور پرکھ کے بعد صفحہ قرطاس پر مرتسم کرتے ہیں۔ تنزیل صدیقی صاحب کے تحقیقی ذوق کی اس خوبی نے انہیں علمی وتحقیقی حلقوں میں بلند مرتبہ اور عزت عطا کی ہے۔ علاوہ ازیں تنزیل صدیقی صاحب، علامہ شمس الحق ڈیانوی رحمۃ اللہ علیہ ایسے خاندان کے چشم وچراغ ہیں اور اس خاندان کے عالی مقام بزرگوں نے اس خطہ ارض میں درس وتدریس، وعظ وتبلیغ اور تصنیف وتالیف کے ذریعے اسلام کی نشر واشاعت میں خوب کام کیا ہے اور اب اس مشن پر تنزیل صاحب گامزن ہیں۔ حالاتِ حاضرہ اور شخصیات ان کا من پسند موضوع ہے۔ اس پر انہوں نے کثرت سے لکھنے کی سعی کی ہے۔ کچھ کتابیں زیر تحریر ہیں اور کچھ کتب زیور طباعت سے آراستہ ہو کر اہل علم سے داد وتحسین حاصل کر چکی ہیں۔ پیش نگاہ کتاب ان کی تازہ قلمی واردات ہے۔ اس میں انہوں نے برصغیر پاک وہند کے ۱۸ اصحابِ علم وفضل کے حالات وواقعات، ان کی علمی وتصنیفی اور تبلیغی خدمات کا خوبصورت انداز میں تذکرہ قلمبند کیا ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے ایک اور چیز نمایاں دکھائی دیتی ہے کہ تنزیل صاحب نے بعض ایسی نادر معلومات مہیا کی ہیں، جو عام طور پر ان عالی قدر بزرگوں کے تذکرے میں کسی دوسری جگہ نہیں ملتی تھی۔ اصحاب علم وفضل جن عظیم المرتبت علماء ومشائخ کے تذکروں سے مہک رہی ہے۔ اس محفل میں قاضی احتشام الحق مراد آبادی، سید احمد حسن دہلوی، سید ابوتراب رشد اللہ راشدی سندھی، مولانا رفیع الدین [illegible]، مولانا شاہ سلیمان پھلواری، قاضی طلا محمد پشا[illegible] [illegible]یب مکی، مولانا عبدالتواب ملتانی، مولانا